O

ہم گرفتارِ آرزو نہ ہوئے
تم طلب گارِ جستجو نہ ہوئے

عشق اور حسن فرد فرد جیے
ایک دوجے کے روبرو نہ ہوئے

نہ ہوئے خواہش و وصال قریب
اور ہوئے بھی تو باوضو نہ ہوئے

https://emad-ahmad.com/

احترام آ گیا، خلوص نہیں
آپ تو ہو گئے تھے، تو نہ ہوئے

ایک مدت تمہارے ساتھ رہے
ہو گئے تم سے، ہو بہو نہ ہوئے

کل کو پتھر بنے ہوئے ہوں گے
ہم اگر آج آبِ جو نہ ہوئے

قلب تو نور کا پیالہ تھا
جسم اور روح ہم سبو نہ ہوئے

قلب اپنا سیہ رہے گا عماد
گر مشیت میں رنگ و بو نہ ہوئے

https://emad-ahmad.com/